page 1
29/06/21

M.A. Islamic Studies Sem. I paper 104
Topic: Shibli Ki Tasnif - AlKalam
By. Dr. Mumtaz Alam 29/06/21

شبلی کی تصنیف "الکلام"

شبلی کی یہ کتاب "علم الکلام" کا حصہ دوم ہے جس کا نام "الکلام" ہے۔ الکلام قدیم علم کلام کی جدید تعبیر پر مبنی ہے۔ سید عابد حسین نے اس کتاب کے بارے میں لکھا ہے: شبلی نے قدیم میں کوئی ترمیم نہیں کی ہے صرف تاویل نو پر اکتفا کیا ہے۔ الکلام میں دین کی ضرورت، دین اسلام کا دیگر مذاہب کے ساتھ تقابل اور اس کی برتری، وجود باری تعالیٰ، ضرورت نبوت، معجزہ و خرق عادت، جزا و سزا، جبر و قدر، رسالت نبی خاتم اور بعض اسلامی تعلیمات جیسے اسلام کا تصور مساوات، عورتوں کے حقوق وراثت کا حیرت انگیز قانون۔ اسلام کی سائنسی اور تمدنی ترقی کی حمایت، دین و دنیا کا تعادل، بے تعصبی و رواداری اور جائز مال و دولت کا فضل خدا ہونا وغیرہ امور پر ایمان افروز بحثیں ملتی ہیں۔ اپنے دلآویز اسلوب اور سحر نگاری سے کام لیتے ہوئے شبلی نے ان مباحث کو خوب خوب چھیڑا ہے۔ موضوعات کے تنوع کے علاوہ کتاب کا دلچسپ انداز نگارش قاری کو متوجہ کئے بغیر نہیں رہتا۔

الکلام کے آغاز میں شبلی بتاتے ہیں کہ سائنسی ترقیات اور اسلام میں کوئی تصادم و تباین نہیں ہے مگر بعض مسلمان سائنس سے مرعوب ہوکر خواہ مخواہ اسلام کی سائنسی تعبیر کر رہے ہیں حالانکہ حقائق دین کی نوعیت ابدی ہے اور سائنسی تجربات اور انکشافات ہمیشہ متغیر و منقلب رہتے ہیں۔ شبلی نے کہا ہے کہ عقل و دین میں کوئی معاندت نہیں مگر ضروری نہیں کہ ہر

کوئی حکمت دین کی عقلی توجیہ پیش کر سکے ۔
" الکلام " کا بیشتر حصہ وجود باری تعالیٰ
اور نبوت کے اثبات کے دلائل کے لئے وقف ہے نبی آخر الزماں
صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کتاب میں رقمطراز ہیں
نبی کی حقیقت جیسا کہ بیان ہو گیا ، اجزائے ذیل سے مرکب ہے
خود کامل ہو ۔ دوسروں کو کامل کر سکتا ہو اور اس کے علوم
و معارف اکتسابی نہ ہوں بلکہ من جانب اللہ ہوں یہ تمام
باتیں جس کمال کے ساتھ آپ کی ذات مبارک میں موجود تھیں
کیا ابتدائے آفرینش سے آج تک کوئی نظیر مل سکتی ہے
غور کرو وہ شخص جس نے کسی قسم کی ظاہری تعلیم نہ پائی ہو
جس نے آنکھ کھول کر اپنے گرد و پیش بت پرستی کے سوا اور
کچھ نہ دیکھا ہو ۔ جس کے کانوں میں ناقوس کے سوا اور کوئی
آواز نہ آئی ہو اور جس نے الہیات ، اخلاق ، اصول معاشرت
اور قانون تمدن کے متعلق ایک حرف بھی کسی سے نہ سنا ہو
وہ دفعۃً منظر عام پر آتا ہے اور ایک طرف تو فلسفہ اخلاق
تزکیہ روح ، الہیات ، معاد ، قانون ، معاشرت اور اصول
تمدن کے وہ دقائق اور نکات بتاتا ہے جو کسی حکیم ، کسی فلسفی
کسی تقنین اور کسی پیغمبر نے کبھی نہیں بتائے تھے اور دوسری طرف
تمام قوم کی قوم جو اس وقت جہالت و وحشت ، جور
و ظلم ، فسق و فجور اور سفاکی کی خونریزی میں ڈوبی ہوئی تھی
پاکیزہ اخلاق اور سچائی کی وہ روح پھونک دیتا ہے کہ دفعۃً
ان کی کایا پلٹ جاتی ہے ۔ یہ بجز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کون
ہو سکتا ہے ۔ سیرت النبی
شبلی ۔